بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

راقم الحروف ستمبر ۱۹۶۷ء میں بنگلور سے واپسی میں تین دن کے لئے مدراس ٹھہرا تھا اور اس سے متعلق نظرات میں جو تاثرات قلمبند کئے تھے ان میں لکھا تھا کہ شمالی ہند کے مسلمانوں کو بہت سی چیزوں میں جنوبی ہند کے مسلمانوں سے سبق لینا چاہئے۔ لیکن گذشتہ ماہ جولائی میں لکچروں کے سلسلہ میں مدراس میں نو دن قیام کرنے کا اتفاق ہوا تو اب یہاں کے مسلمانوں کے دینی، اقتصادی اور تہذیبی و تعلیمی حالات کے کسی قدر تفصیلی مطالعہ کا موقع ملا اور یہ صاف طور پر محسوس ہوا کہ اسباب خواہ کچھ ہوں۔ بہر حال شمالی ہند کے مسلمان جنوبی ہند کے مسلمانوں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ پسماندہ پراگندہ و منتشر اور کم حوصلہ ہیں۔ یہ داستان جو دل چسپ بھی ہے اور سبق آموز بھی سفرنامۂ جاپان کی ایک قسط کو روک کر برہان کی آیندہ اشاعت میں سنائی جائے گی۔